

أَسْأَعْلَمُ الْمُسْتَأْلِمَاتِ بِالنَّبَوَةِ

عَلَى صَاحِبِهَا الصَّلَوةُ الْحَمَدُ

نمایشی کم لغایت نمایند

ضَمِيمَةٌ مُتَضَمِّنَةٌ مَسَارِلٌ هُنَىٰ مُشَبِّرَةٌ أَهْلُ الْمَسَارِلِ  
بَايْتَتَهُ وَإِلَيْهِ اسْطَابَقَ شَوَّهَةٌ

## شرح قیمت رساله ضمیمه

یہ رسالہ عموماً عده سالاً قیمت پر دیا جاتا ہے خواص (رساء اہل اسلام) بنظر اعانت اللہ علیہ عنایت و تھے ہیں بعض اشخاص میں جنکی مدنی للعہ روپیہ میہوار سے زیادہ ہیں رعایت سے روپیہ لیے جاتے ہیں جنکی مدنی للعہ روپیہ سے زیاد نہیں بلے روپیہ جو دُس رپیہ میہوار بھی امنی نہیں رکھتے پر علمی مضامعت رکھتے اور اس سال کی اشاعت رکھتے ہیں اسکی حکومی قیمت دیا جاتا ہے، ضمیمہ اکثر رسالہ سے علمیحدہ نکلتا ہے۔ اسکی عامہ قیمت تین روپیہ ہے۔

# راغا زد و سادس کادیانی

و غیرہ مضافاً میں مندرجہ ذیل ہر ہیں

و از انجلیہ ۸ پرچے بقایا ۹۱ سالہ علیحدہ شابع ہوئے ہیں جسیں مضمون ذیل ہیں۔  
 مباحثہ لودنہ مباحثہ طالہ مباحثہ لاهور قدرتی مباحثہ نظام میرا صروف  
 جسیں کادیانی کی گیریز جسیں محمد احسن جسیں کادیانی اور جسیں حکیم نور دین کا  
 خسرو دم کادیانی جسیں کادیانی کے حالات کا امر و ہی کا گزینہ ثابت لسکے جملہ اتباع کا گیریز  
 کادیانی کے حالات کا غہنہ ثابت ہے۔ غہنہ ثابت ہے۔ ثابت ہے۔

مِنْدَهْلَسَاعَ

غیر عمومی خریداروں سے ہر ایک بیرونی پر چوں کی قیمت اگر دہ غریب ہوں یا خرید کرنی سبیل اللہ  
تقسیم کریں گدھ۔ اہل وسعت سے حسب حیثیت تحریج مفروض کے موافق فی الجموعہ ملے۔ نعمہ۔ گدھا  
خط و کتابت و ارسال زرحت پان ذیل ہونی چاہئے۔ (ابو عیین محمد حسین مقتصم شانہ ارنستہ جمال الدصلم کوکہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفُوْ وَسَلَامٌ عَلٰى جَبَادَةِ الدِّينِ اصْطَهْنَا

کیفیت سالانہ الائے کام کاں۔ اس سال جوان ساعت رسالہ میں زیادہ توقف ہوا۔ اسکے وجود وہ باب مسودق نمبر ۵ جلد ۲  
میں سایاں ہو چکے ہیں ظریں انکو ملاحظہ فرمائیں۔ تو ایسے کہ جماں نشکایت شکریہ جائیگے اور اس فر کے مضامین کو پڑھ کر سبھی  
کلفت انتظار کو ہوا جائیگے اور بے ساختہ وہ شعار زبان پرلا جائیگے جو نمبر ۷ جلد ۲ کے صفحہ آخریں ہیں۔ یا اسکی مثل اور۔

### کاویانی کی گیڈڑ بھیکی

کاویانی نے مناظرات لو دھانہ۔ وہ ملی وغیرہ میں شکست کہائی جنکی تفصیل نمبر ۱۔ جلد ۲ کے اوائل میں اوجھی ہے۔ تو ہکو  
اپنے سچا ذکر تبدیل اسکے سوا مجھ نہ سوچی۔ کہ قادیاں ہیں پناہ گزیں ہو کر گوشہ خلوت اختیار کرے۔ اور اس مصروعہ پر کا ریند  
ہوئے یعنی آفت نزد گوشہ مہماں را + گو حرفی سکو گزی سمجھیں اور اس بیعت کا مصدق خیال کریں ۷

زراہہ نہ شستہ تا بِ صَالِ بَرَیِ الرَّخَانِ

مگر پڑا سکو یہ فکر و حیرت ہوئی کہ خلوت اختیار کریں تو کہا میں کہاں سکو۔ کیونکہ اسکی زین (جسکی نظر ہے وہ اپنے آپ کو زینس قا دیاں سمجھتا ہے)  
کی سالانہ آمد فی اسکا ایک ہمینے کر خرج کیے بھی یک تقیہ نہیں ہو (چنانچہ اعافہ نمبر ۶ میں عالی نمبر ۴ میں اسکی تفصیل ہو گی)  
اور ایسے لوگوں کو چپ چاپ مجھنگ سے باہر سو جبھی کوڑی آٹی کی اسید نہیں ہوتی۔ یہ سو جکڑ رہنے والے تدریس زندگی اور اوقات  
بسی کی جنسے خلوت بھی قائم ہے اور وہ بھی بھلائے تکالیں۔ ایک تدریس پر یہ کہ قادیاں ہیں ایک سالانہ میلہ یا ہمنہ ڈارہ  
تقرر کریں۔ اسکی ترغیب تحریض کے لیے اس ضموم کو شہار جاری کریں۔ کہ اس جلسہ میں ایسے اذار و برکات و آثار و آیات ظاہر ہوں گے۔  
جنکو حاضرین خود مسماہدہ کر لیں گے۔ اس ضموم کو سنکڑا س میلہ میں اکثر عوام کا لانعام جو دنیا ہیں یہ ایسا کی طرح زندگی پر ہے  
ہے۔ اور ان بھرپور کی مانند ہیں۔ جنمیں اگر ایک کسی چیز کی طرف نہ مارنے کو ووڑتی ہے تو اسکو دیکھ کر بیسوں اسی طرف روڑتی ہیں۔  
آنکنہ اور بعض خواص بھی آئینے تو وہ نئی روشنی نئی نیش کے ہونگے جو اسکے نیچر یا خذیلات کو پسند کرتے ہوئے۔

پس عوام کو ایسے مذاق کے موافق اپنی کرامات اور جھوٹی الہامات سنائیں۔ اور خواص کو عقلی اور نیچری تصریحیں اور دلائل سنائیں اور دلائل سنائیں کر دیں  
میں لائیں گے۔ اور اس میلہ میں سوچا پس چندہ کاروپیہ خرچ کر کے سال بھر کی روٹیاں کما لیں گے۔ دوسرا تدریس پر یہ کہ

علماء وقت ہو، بخت و مبارحت کی سخت چھوڑ دیں۔ اور اپنے پرانے خیالات محدث نہ کوئی نئے نئے زندگ دیکر اور اسکے روپ پر لکھ شائع  
و منتشر کر کے ہیں اگر کسی ہولوی سے مخاطب ہوں۔ تو وہ بھی ایسے طور پر کہ ان کے سوال یا اعتراض کا پورا جواب نہیں  
بلکہ اسکے مقابلہ میں کوئی اور بھی عوام فریباً و دلچسپیاً پت کھکھل شائع کر دیں۔ اور بخت بھی کریں تو اس طرز کی جیسے مشہور ہے  
کہ کسی ہولوی نے ایک شخص کو کھا تھا۔ کہ بہامی تمہاری ایزار ٹھنڈنے سے پنجے لٹک رہی ہے اور یہ امر خلاف شرعاً ہے۔ تو اس نے یہ جو  
ویا کہ تمہارے باواجی کے نکاح میں جو پلاٹ پکا تھا۔ ہمیں نہ کہاں پڑا تھا۔ اس تدریس سے معتقد مردی بھی جیسی سیکلے اور سی صدای  
کی قیمت میں نقدی بھی خوب وصول ہو گئے۔ اسکی پہلی تدریس کا اثر ۱۹۷۴ء میں تو صرف اتنا ہوا تھا کہ اس